مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيح

للشيخ الامام ولي الدين ابي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد چہارم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

”اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جایا کرو“

(سورۃ الحشر ۷)

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد چہارم

ترجمہ و تشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق و نظرثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹/۱۰۔ آر چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

نام کتاب ---------- مشکوٰۃ المصابیح

تالیف ---------- شیخ ولی الدین الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ

ترجمہ و تشریح ---------- استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

نظر ثانی ---------- حافظ ناصر محمود انور

طابع ---------- عبدالرحمان عابد

مطبع ---------- موٹر وے پرنٹرز

طبع اول ---------- جنوری 2005ء

تعداد ---------- 600

ناشر ---------- مکتبہ محمدیہ

قیمت ---------- /- روپے

اسٹاکسٹ

دارالکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور:
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ - غزنی سٹریٹ -
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس الفضل مارکیٹ
دارالفرقان الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی الفضل مارکیٹ

فیصل آباد:
مکتبہ اسلامیہ - بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار
مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ۞ ملک سنز - کارخانہ بازار

گوجرانوالہ:
والی کتاب گھر اردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ اردو بازار

ملتان:
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دارالسلام متصل نواں مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229

اوکاڑہ:
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن - غازی روڈ 528621

چیچہ وطنی:
اسلامی کتب خانہ ڈاکخانہ بازار زرزیابی والی گلی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ، قَالَ: «مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِيْ، فَلَا يَكْتَنِ بِكُنْيَتِيْ، وَمَنْ تَكَنّٰى بِكُنْيَتِيْ، فَلَا يَتَسَمَّ بِاسْمِيْ».

۴۷۷۰: جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب تم میرا نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو (ترمذی' ابن ماجہ) اور امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو غریب قرار دیا ہے اور ابوداؤد کی روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا' جس شخص نے میرا نام رکھا اسے چاہیئے کہ وہ میری کنیت نہ رکھے اور جس شخص نے میری کنیت رکھی تو اسے چاہیئے کہ وہ میرا نام نہ رکھے۔

٤٧٧١ - (٢٢) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنِّيْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِيْ أَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ. فَقَالَ: «مَا الَّذِيْ أَحَلَّ اسْمِيْ وَحَرَّمَ كُنْيَتِيْ؟ أَوْ مَا الَّذِيْ حَرَّمَ كُنْيَتِيْ وَأَحَلَّ اسْمِيْ؟». رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ. وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ: غَرِيْبٌ.

۴۷۷۱: عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے ذکر کیا' اے اللہ کے رسول! میں نے لڑکا جنا ہے' میں نے اس کا نام محمد اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے لیکن مجھے بتایا گیا کہ آپؐ اس کو ناپسند جانتے ہیں۔ آپؐ نے وضاحت کی کہ کس نے میرا نام حلال اور میری کنیت کو حرام قرار دیا ہے یا کس نے میری کنیت کو حرام اور میرے نام کو حلال قرار دیا ہے (ابوداؤد) امام محیؒ السنۃؒ نے اس حدیث کو غریب قرار دیا ہے۔
وضاحت: اس حدیث کی سند میں محمد بن عمران راوی مجہول ہے (تنقیح الرواۃ جلد ۳ صفحہ ۳۰۳)

٤٧٧٢ - (٢٣) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيْهِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِيْ بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيْهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيْهِ بِكُنْيَتِكَ؟ قَالَ: «نَعَمْ». رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ.

۴۷۷۲: محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول! آپؐ بتائیں' اگر آپؐ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو کیا میں اس کا نام آپؐ کے نام جیسا اور اس کی کنیت آپؐ کی کنیت رکھوں؟ آپؐ نے اجازت دی (ابوداؤد)
وضاحت: معلوم ہوا کہ آپؐ کی وفات کے بعد آپؐ کے نام اور کنیت کو جمع کرنا جائز ہے لیکن آپؐ کی زندگی میں جائز نہیں تھا (واللہ اعلم)

٤٧٧٣ - (٢٤) وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَنَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيْهَا... رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ. وَفِيْ «الْمَصَابِيْحِ»: صَحَّحَهُ.

۴۷۷۳: انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کُنیت (ابوحمزہ) ایک بوٹی کے نام کے ساتھ رکھی' جس کو میں چُن رہا تھا (ترمذی) امام ترمذیؒ نے بیان کیا کہ ہم اس حدیث کو صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں اور مصابیح میں ہے کہ ترمذیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

وضاحت ۱ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انسؓ کی کنیت "ابوحمزہ" رکھی تھی۔ حمزہ ایک بوٹی کا نام ہے جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے (مشکوٰۃ سعید اللحام جلد ۳ صفحہ ۳۱)

وضاحت ۲ : اس حدیث کی سند میں جابر بن یزید راوی غایت درجہ ضعیف اور کذّاب ہے اور مصابیح کے یہ الفاظ کہ ترمذیؒ نے اس کو صحیح قرار دیا ہے' درست نہیں (التاریخُ الکبیر صفحہ ۲۲۲۳' الجرح والتعدیل جلد ۳ صفحہ ۲۰۳۳' تہذیبُ الکمال جلد ۲ صفحہ ۳۶' میزانُ الاعتدال جلد ۱ صفحہ ۳۷۹' ضعیف ترمذی صفحہ ۵۱۵)

٤٧٧٤ - (٢٥) **وَعَنْ** عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيحَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

۴۷۷۴: عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبیح نام تبدیل کر دیتے تھے (ترمذی)

٤٧٧٥ - (٢٦) **وَعَنْ** بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ، أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ: أَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا اسْمُكَ؟» قَالَ: أَصْرَمُ— قَالَ: «بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ». رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

۴۷۷۵: بشیر بن میمون اپنے چچا اُسامہ بن اَخدری سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام "اَصْرَم" تھا' وہ ایک جماعت کے ساتھ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تیرا نام کیا ہے؟ اس نے بتایا "اَصْرَم" ہے۔ آپؐ نے فرمایا' بلکہ تو "زُرْعَہ" ہے (ابوداؤد)

وضاحت : "اَصْرَم" عربی زبان میں کٹے ہوئے کو کہتے ہیں اس لئے اس کو قبیح قرار دیا ہے اور اس کے بدل "زرعہ" نام رکھا' جس کے معنی کھیتی کے ہیں (واللہ اعلم)

٤٧٧٦ - (٢٧) **وَقَالَ:** وَغَيَّرَ النَّبِيُّ ﷺ اِسْمَ الْعَاصِ، وَعَزِيزٍ، وَعَتَلَةَ —، وَشَيْطَانٍ، وَالْحَكَمِ، وَغُرَابٍ، وَحُبَابٍ —، وَشِهَابٍ، وَقَالَ: تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلْاِخْتِصَارِ.

۴۷۷۶: اور ابوداؤد نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاص' عزیز' عَتَلہ' شیطان' حَکَم' غُراب' حُباب اور شِہاب ناموں کو تبدیل کیا۔ امام ابوداؤدؒ نے ذکر کیا ہے کہ میں نے اختصار کے پیش نظر اس حدیث کی سند کو حذف کر دیا ہے۔

وضاحت : عاص نام میں نافرمانی تھی اس لئے اس کا نام مطیع رکھا' عَتَلہ نام میں سرکشی تھی اس لئے اس کا نام عتبہ رکھا' حَکم کا نام عبداللہ' غراب کا نام مسلم اور شہاب کا نام ھشام رکھا۔ (تنقیح الرواۃ جلد ۳ صفحہ ۳۰۳)